بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

خطبہ ۴۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۲۶ اخاء ۱۳۴۵ ہش — ۱۰ رجب ۱۳۸۶ھ — ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۴۹

پرنٹر و پبلشر ... نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعا ایک پودے کی طرح نشوونما پاتی اور مثمر ثمرات ہوتی ہے

جلد باز پہلے ہی تھک کر رہ جاتے ہیں اور صبر کرنیوالے مآل اندیش اپنے مقصد کو پالیتے ہیں

"دعا کی ایسی ہی حالت ہے جیسے ایک زمیندار باہر جاکر اپنے کھیت میں ایک بیج بو آتا ہے۔ اب بظاہر تو یہ حالت ہے کہ اس نے اچھے بھلے اناج کو مٹی کے نیچے دبا دیا۔ اس وقت کوئی کیا سمجھ سکتا ہے کہ یہ دانہ ایک عمدہ درخت کی صورت میں نشوونما پاکر پھل لائے گا۔ باہر کی دنیا اور خود زمیندار بھی نہیں دیکھ سکتا کہ یہ دانہ اندر ہی اندر زمین میں ایک پودا کی صورت اختیار کر رہا ہے مگر حقیقت یہی ہے کہ تھوڑے دنوں کے بعد وہ دانہ گل کر اندر ہی اندر پودا بننے لگتا ہے اور تیار ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا سبزہ اوپر نکل آتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس کو دیکھ سکتے ہیں۔ اب دیکھو وہ دانہ جس وقت سے زمین کے نیچے ڈالا گیا تھا دراصل اسی ساعت سے وہ پودا بننے کی تیاری کرنے لگ گیا تھا مگر ظاہر بین نگاہ اس سے کوئی خبر نہیں رکھتی اور اب جبکہ اس کا سبزہ باہر نکل آیا تو سب نے دیکھ لیا۔ لیکن ایک نادان بچہ اس وقت یہ نہیں سمجھ سکتا کہ اس کو اپنے وقت پر پھل لگے گا۔ وہ یہ چاہتا ہے کیوں اسی وقت اس کو پھل نہیں لگتا مگر عقلمند زمیندار خوب سمجھتا ہے کہ اس کے پھل کا کونسا موقعہ ہے۔ وہ صبر سے اس کی نگرانی کرتا اور غور و پرداخت کرتا رہتا ہے اور اس طرح پر وہ وقت آجاتا ہے جب اسکو پھل لگتا ہے اور وہ پک بھی جاتا ہے یہی حال دعا کا ہے اور بعینہٖ اسی طرح دعا نشوونما پاتی اور مثمر ثمرات ہوتی ہے۔ جلد باز پہلے ہی تھک کر رہ جاتے ہیں اور صبر کرنیوالے مآل اندیش استقلال کے ساتھ لگے رہتے ہیں اور اپنے مقصد کو پالیتے ہیں"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۲۱۷)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۵ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔ کل حرارت میں کمی رہی۔ اور کمزوری میں بھی فرق پڑ رہا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

○ لاہور ۲۵ اکتوبر۔ محترمہ سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اپریشن کے بعد جو کمزوری ہوگئی تھی اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے رفتہ رفتہ فرق پڑ رہا ہے۔ اور اب طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے اگو کمزوری ابھی دور نہیں ہوئی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ خداوند کریم اپنے خاص فضل کے ماتحت محترمہ سیدہ موصوفہ کو اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بکلی محفوظ رکھتے ہوئے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مزید نتائج

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے امتحان بی۔اے بی۔ایس سی کے مزید نتائج موصول ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے محمد ظفر اللہ نے بی۔ایس سی کے امتحان آنرز (ریاضی) II ایم میں ۳۰۹/۴۰۰ نمبر لے کر یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔ نیز مندرجہ ذیل طلباء بھی کامیاب ہوئے ہیں۔ ان کے نتائج نہ معلوم وجوہات سے رکے ہوئے تھے۔

رول نمبر	نام	امتحان	نمبر حاصل کردہ
۴۸۹۸	منیر احمد منیب	بی۔ایس سی	۳۷۵/۷۰۰
۱۶۸۱۱	منور احمد	بی۔اے	۳۹۲/۷۰۰
۱۶۸۲۴	محمد یوسف بشر	بی۔ایس سی	۴۴۱/۷۰۰
آنرز II ایم بی۔ایس سی (ریاضی)			
۲۷۴۳	محمد ظفر اللہ		۳۰۹/۴۰۰

جامع مسجد ربوہ کا سنگ بنیاد

الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں جامع مسجد ربوہ کی تعمیر کا کام اب شروع کیا جا رہا ہے مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء **بروز جمعۃ المبارک بوقت ۸ بجے صبح** حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کی بنیاد رکھیں گے ان شاء اللہ العزیز۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بزرگان سلسلہ سے بالخصوص اور احباب سے بالعموم درخواست ہے کہ وہ اس تقریب سعید میں شمولیت فرمائیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کی بابرکت تکمیل کے لئے توفیق عطا فرمائے اور اسے اسلام احمدیت کی اشاعت اور علوم قرآنی کی ترویج و اشاعت کا مرکز بنائے آمین اور جس مخلص بھائی نے اس مسجد کی تعمیر کے اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کو دینی و دنیوی برکتوں سے مالامال کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری تعمیر کمیٹی جامع مسجد ربوہ)

خطبہ جمعہ

ہمیں اپنے عملی نمونہ سے دنیا پر یہ واضح کر دینا چاہیئے

کہ

ہماری زندگی کا مقصد صرف یہ ہے کہ گھر گھر توحید الٰہی کا جھنڈا لہرائے اور ہر روح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں سرشار ہو جائے

یہی وہ غرض ہے جس کیلئے اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں ہماری جماعت کو قائم کیا ہے۔

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء

(مرتبہ ۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب انچارج خطبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد، تعوذ اور فاتحہ شریف کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے چار پانچ روز سے بخار جسم میں درد اور سر درد کی شکایت رہی ہے

آج پہلا دن ہے

کہ حرارت قریباً نارمل ہے۔ ورنہ اگر صبح کے وقت حرارت نارمل ہوتی تھی تو دو تین گھنٹے کے بعد دوبارہ حرارت ہو جاتی۔ اس وقت بھی میں شدید ضعف محسوس کر رہا ہوں لیکن چونکہ ہمارے نوجوان دوست باہر سے بھی آج یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ خواہ چند فقرے ہی میں کیوں نہ کہوں خطبہ جمعہ خود جا کے پڑھاؤں۔

اللہ تعالےٰ

جب اپنے سلسلہ کو قائم کرتا ہے

تو اس کی فتح کے لئے ایک طرف اسے دلائل و براہین کے ہتھیار دیتا ہے اور دوسری طرف آسمانی تائیدیں اور نصرتیں معجزانہ رنگ میں اس کے لئے نازل فرماتا ہے کیونکہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ سلسلے جسموں کو فتح کرنے کے لئے قائم نہیں کئے جاتے بلکہ دلوں اور روحوں کو فتح کرنے کے لئے قائم کئے جاتے ہیں۔

اور دل اور روح

دلیل اور معجزہ

کے ساتھ ہی فتح کیا جا سکتا ہے نہ کہ کسی مادی ہتھیار سے لیکن جب منکرین سلسلہ الٰہیہ ان دلائل کے سامنے لاجواب ہو جاتے ہیں۔ اور ان معجزات اور تائیدات اور نصرتوں کو دیکھ کر ان سے کچھ بن نہیں آتا تو پھر یہ حربہ استعمال کرتے ہیں۔

کہنے لگ جاتے ہیں کہ یہ الٰہی سلسلہ نہیں بلکہ ایک سیاسی جماعت ہے جو دنیوی اقتدار حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اس طرح پر

وہ کوشش کرتے ہیں

کہ وہ ان دلائل اور ان براہین اور ان تائیدات سماوی اور ان نصرتوں اور معجزات سے دنیا کی توجہ کو ہٹا دیں جو اللہ تعالےٰ اس سلسلہ کے لئے آسمان سے نازل کرتا ہے۔

آج کل بھی کچھ لوگ کھڑے ہوتے ہیں جو اپنی تقاریر میں یا بعض اخبارات میں پہلے سے بھی زیادہ

یہ شور مچا رہے ہیں

کہ جماعت احمدیہ ایک سیاسی جماعت ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ دنیا پر یا پاکستان پر اپنا سیاسی اقتدار قائم کرے۔

ایسے لوگوں کو ہمیں دلیل کے ساتھ بھی اور نمونہ کے ساتھ بھی یہ بتا دینا چاہیئے کہ ہم ہرگز کوئی سیاسی جماعت نہیں ہیں۔ دنیا کی محبت اللہ تعالےٰ نے ہمارے دلوں میں ٹھنڈی کر دی ہے۔ اور

دنیا کی وجاہتیں اور دنیا کے اقتدار

اور دنیا کی عزتیں ہماری نگاہ میں اتنی بھی قدر اور حیثیت نہیں رکھتیں جتنی کہ ایک ٹوٹی ہوئی جوتی اس آدمی کی نگاہ میں قدر رکھتی ہے جو اسے پھینک دیتا ہے اور اس کی بجائے نئی خرید لیتا ہے۔ پس دنیا سے، دنیا کی ریاستوں سے، دنیا کی وجاہتوں اور عزتوں سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ہمیں اگر دلچسپی ہے تو صرف

اس بات سے کہ گھر۔گھر

اللہ تعالےٰ کی توحید کا جھنڈا

لہرانے لگے۔ دل۔دل میں اسلامی تعلیم گھر کر جائے۔ اور روح۔روح محمد صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے عشق میں مست رہ کر اپنی زندگی کی گھڑیاں گزارنے لگے۔ یہ ہے ہمارے قیام کی غرض اور یہ ہے ہماری زندگی کا مقصد!

چونکہ اس راہ میں جو دلائل اور تائیدات ہمیں دئے گئے ہیں ان کا جواب نہ رکھتے ہوئے ہم سے دُنیا کی توجہ کو ہٹانے کی خاطر ہمارا مخالف اور منکر ہم پر الزام لگاتا ہے کہ یہ لوگ دُنیا کی وجاہت اور اقتدار کے بھُوکے ہیں۔ دراصل مذہب سے انہیں کوئی سروکار نہیں اس لئے ان کے مقابلہ کے لئے اور ان کو جواب دینے کیلئے اللہ تعالےٰ نے ہمیں دلیل بھی سکھائی اور معجزہ بھی عطا فرمایا ہے اور وہ معجزہ ہے نمونہ بن کر اپنے آپ کو دُنیا کے سامنے پیش کرنے کا۔

اگر ہم

اپنی زندگیوں کا ہر لمحہ

خدا تعالےٰ کی توحید کے قیام کے لئے خرچ کر رہے ہوں۔ اگر ہم اسلام کی تعلیم کی اشاعت کے لئے اپنے جسموں کی بھی اور اپنے اموال کی بھی قربانی دے رہے ہوں۔ اگر ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی محبت کے قیام کی خاطر آپ کے اُسوہ پر عمل کرتے ہوئے۔ آپ کی نہایت ہی حسین اور خوبصورت عکسی تصویر دُنیا کے سامنے پیش کر رہے ہوں۔ تو یہ لوگ بھی اگر ظاہر میں نہیں تو

دل میں ضرور شرمندہ ہوں گے

کہ جنہیں ہم دُنیا کا بھُوکا کہتے تھے وہ تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے غلام نکلے جنہیں ہم دُنیا کی عزتوں کے پیچھے دوڑنے والے قرار دیتے تھے۔ وہ تو اسلام کی عزت قائم کرنے کے لئے اپنی ساری عزتیں قربان کر رہے ہیں۔

تو یہ عملی جواب ہوگا جو ان لوگوں کو دیا جا سکتا ہے۔ اور یہی عملی جواب ہے جس کی طرف مَیں اپنے بھائیوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

اعتراض ہوتے رہے ہیں

اعتراض ہو رہے ہیں اور اعتراض ہوتے رہیں گے لیکن زبانی دعووں کے مقابلہ میں جس طرح براہین اور دلائل مضبوط چٹان کی طرح قائم رہتے ہیں اور زبانی دعوے انہیں توڑ نہیں سکتے۔

اسی طرح ان اعتراضوں کے جواب میں اگر تم خدا تعالےٰ کے لئے جاں نثاری اور عاجزی کی راہوں کو اختیار کرو گے۔ اور

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خاطر

آپ کے اسوہ کو اپناؤ گے اور اپنی زندگیاں انہی نقوش پر ڈھالو گے تو منکر بھی، مخالف بھی، معترض بھی شرمندہ ہوگا۔ اور دنیا بھی حقیقت اور صداقت کو پا لے گی۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجاہدِ اسلام

(از مکرم نسیم سیفی صاحب ربوہ)

دلوں کو دولتِ تسکین کا سہارا ہے
خدا کے فضل سے طوفاں بھی اب کنارا ہے
حقیر تو ہے یہ سعیٔ عمل مگر اے دوست
نگاہِ شوق کو منزل نے خود پکارا ہے
فضائے عرش میں لرزہ ہے اپنی آہوں سے
دُعائے صبح مشیت کا اک اشارہ ہے
کچھ ایسے گوشہ نشیں بھی ہیں اس زمانے میں
ہر ایک بات نے جن کی چمن نکھارا ہے
اٹھو اٹھو کہ یہ کسرِ صلیب کے دن ہیں
امامِ وقت نے ہر شخص کو پکارا ہے
ہے روحِ وقت تو بس ترکِ فکرِ سود و زیاں
اِسی نے ذہنیت کی اقدار کو سنوارا ہے
قضا و قدر سے تدبیر خاک اُلجھے گی
عدو کے مکر کا دامن ہزار پارہ ہے
نظر سے اُٹھ نہ سکے گا اگر حجابِ نظر
رہے گا ذہن پہ طاری طلسمِ شام و سحر
تری صدائے حقیقت شناس، جانِ بہار
تری نگاہ کے ہر تار میں ہیں شمس و قمر
ہر ایک لفظ ترا حاملِ پیامِ حیات
ہر ایک بات سے پیدا ہے اِک متاعِ ہنر
ہزار شوق سے منزل ہے منتظر تیری
قدم قدم کو ترے چُومتی ہے راہگذر
وہ آپ اس لق و دق میں ہے دستگیر ترا
قدم بڑھا کہ تجھے کوئی خوف ہے نہ خطر
صلیب کیا ہے یہ کفارۂ گناہ ہے کیا
اُلجھ گیا ہے کہاں آج سادہ لوحِ بشر
اُٹھا نقابِ حقیقت کے روئے روشن سے
ہر ایک آنکھ پہ ظاہر ہو داورِ محشر
سپاہِ مہدیٔ دوراں کا اک دلیر ہے تو
خدا گواہ محمدؐ کے دیں کا شیر ہے تو

رشتہ ناطہ کے متعلق اسلامی احکام

(مکرم مولوی ظہور حسین صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

اس سے پہلی قسط میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد لکھا گیا تھا کہ تنکح المرأة لاربع کہ عورت سے نکاح کے وقت عام طور پر لوگ حسب نسب۔ مال و خوبصورتی وغیرہ کو مدِنظر رکھتے ہیں اور اس پر اعتدال سے زیادہ زور دیتے ہیں مثلاً بعض رشتہ کے وقت لڑکی والوں سے جہیز پر زور دیتے ہیں اور اُن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کار دی جائے یا کوٹھی بنا کر دی جائے یا اس قدر زیور وغیرہ اشیاء ہونی ضروری ہیں یہ سب امور اخلاقاً اور عقلاً نہایت نامناسب اور پست ذہنیت پر دلالت کرتے ہیں کہ جس شخص نے لڑکی کی عمر بھر اپنی طاقت کے مطابق اعلےٰ تربیت کی ہو اور بہتر تعلیم دلائی ہو اس کو تو نظر انداز کر دیا جائے اور روپیہ و مال کا حصول ہی مدِنظر رہے۔ بھلا ایسا رشتہ کہاں پروان چڑھ سکتا ہے اور انجام کار کیسے بابرکت ہوگا۔

اسی طرح رشتہ کرتے وقت بعض اوقات غلط طور پر فریق ثانی پر اپنی مالی حیثیت زیادہ ظاہر کی جاتی ہے تا کہ یہ رشتہ مان لیں۔ مثلاً یہ ظاہر کرتے ہیں کہ لڑکے کی اس قدر آمدن ہے اور اس قدر جائداد ہے حالانکہ یہ سب غلط ہوتا ہے نہ اس کی آمدن اس قدر ہوتی ہے اور نہ ہی اتنی جائداد ہوتی ہے۔

اسی طرح شادی کے وقت لڑکے والے بعض اوقات کسی سے مستعار زیور لے کر لڑکی کو پہنا دیتے ہیں مگر جب دلہن سُسرال کے ہاں بیاہی آتی ہے تو اس سے وہ زیور اتار کر جس سے وہ زیور عاریتہً لیا ہوتا ہے اس کو واپس دیا جاتا ہے۔ بھلا اس دُلہن کے دل پر کیا گزرے گی جس سے شروع میں ہی یہ ذلت آمیز سلوک کیا گیا ہو۔ خطبہ نکاح پڑھتے وقت جو آیات قرآن کریم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تلاوت فرماتے تھے اس میں ایک آیت یہ ہے اتقوا اللہ اے لوگو اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو۔ و قولوا قولاً سدیداً جو بات کرو سچی اور درست ہو۔ نہ یہ کہ ایک فریق کو دھوکہ دیا جائے اور اصل حالات اُس سے مخفی رکھے جائیں۔

ہماری جماعت کے احباب کو خصوصیت سے ان لغو اور خلافِ تقویٰ حرکات سے اجتناب اختیار کرنا چاہیئے کیونکہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہم مامور من اللہ کی جماعت ہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری کسی غلط حرکت سے دوسرے کو ٹھوکر لگے اور دوسرے لوگ سلسلہ حقہ پر اعتراض کریں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہماری جماعت کا دامن مجموعی طور پر ان فضولیات سے منزہ ہے تاہم ہماری جماعت میں بھی بعض ایسے کمزور طبع لوگ ہیں جو اس قرآنی نصیحت کو نظر انداز کر دیتے ہیں ان کو ایسی حرکات سے مجتنب رہنا لازم ہے۔ اسی طرح بعض لوگ نکاح کے وقت زیادہ مہر پر زور دیتے ہیں اور اس قدر مطالبہ کرتے ہیں جو لڑکے کی استطاعت سے زیادہ ہوتا ہے۔ سو اس کے متعلق بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس موقع پر اصل چیز لڑکے اور لڑکی کو ہر دو فریق کا پسند کرنا ہوتا ہے اور مہر اتنا ہی ہونا چاہیئے جو لڑکے کی حیثیت کے مطابق ہو جس کو لڑکا سہولت سے ادا کر سکے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے کسی موقع پر فرمایا تھا کہ مہر لڑکے کی ماہانہ چھ ماہ سے دس ماہ یا سال تک کی آمدن پر ہونا چاہیئے۔ بہرحال اس میں افراط و تفریط سے بچنا چاہیئے۔ کئی لوگ مسلمانوں میں ایسے بھی ہیں جو خواہ کتنے ہی امیر کیوں نہ ہوں وہ بتیس روپیہ ہی شرعی مہر خیال کرتے ہیں اور بعض لوگ کئی لاکھ روپیہ مقرر کرنے کے عادی ہوتے ہیں حالانکہ یہ ہر دو قسم کے لوگ افراط و تفریط کے شکار ہیں۔ اصل مہر وہ ہے جو لڑکے کی حیثیت اور طاقت کے مطابق ہو۔ ریاء کے لئے زیادہ مہر رکھ دینا اور بعد میں ادا کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لانا نامناسب اور شریعت کے منشاء کے خلاف ہے۔ لڑکے کو یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ مہر مجھ پر قرض ہے جس کی ادائیگی نہایت ضروری ہے بلکہ جتنا جلد اس فریضہ کی ادائیگی سے سبکدوش ہُوا جائے اچھا ہے۔

بعض لوگ نکاح کے بعد بیوی پر دباؤ ڈال کر مہر معاف کروا لیتے ہیں بلکہ اس سے تحریر لے لیتے ہیں کہ مَیں نے مہر معاف کر دیا۔ وہ سمجھ لیتے ہیں کہ بس اب مَیں مہر سے سبکدوش ہو چکا ہوں حالانکہ یہ طریق غلط اور شریعت کے منشاء کے صریح خلاف ہے۔ اصل طریق یہ ہے کہ بیوی کے ہاتھ پر مہر رکھ دیا جائے اور اس کو ادا کر دیا جائے پھر اس کے بعد اگر بیوی بغیر اکراہ و جبر کے خوشی سے اس میں سے کچھ خاوند کو دے دے تو یہ جائز ہے چنانچہ قرآن کریم سورۂ نساء میں ہے کہ واٰتوا النساء صدقٰتھن نحلۃً فان طبن لکم عن شیءٍ منہ نفساً فکلوہ ھنیئاً مریئاً۔

کہ اے لوگو اپنی بیویوں کو ان کے مہر ادا کر دو پھر اگر وہ اس میں سے خوشی سے کچھ تم کو دیدیں تو اس کو لے لو وہ تمہارے لئے مفید و بابرکت ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ حضور علیہ السلام کی مجلس میں مہر کی ادائیگی کا ذکر ہُوا۔ اس وقت مجلس میں حضرت مولوی فضل دین صاحب بھیرویؓ بھی موجود تھے ان کی دو بیویاں تھیں اور قادیان میں وہ ہجرت کر کے تشریف لے آئے تھے۔ انہوں نے عرض کی کہ میری ہر دو بیویوں کا مہر پانچ پانچ سَو روپیہ ہے اور اس کی ادائیگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ انہوں نے وہ مجھ کو معاف کر دیا ہے اور اپنی خوشی سے وہ مہر مجھ کو بخش چکی ہیں۔ حضورؑ نے فرمایا کہ اصل حکم مہر کے متعلق یہ ہے کہ وہ بیوی کو عملاً دے دیا جائے دینے کے بعد اگر وہ کچھ اس میں سے یا جتنا وہ چاہے خاوند کو دے دے تو یہ صحیح شریعت کے مطابق طریق ہے۔ اس پر مولوی صاحب نے کہا کہ بہت اچھا یہ کونسی بات ہے۔ مَیں مہر کی رقم ان کو کسی سے لے کر دے دیتا ہوں واپس تو انہوں نے کر ہی دینا ہے۔ چنانچہ آپ نے کسی سے یہ رقم قرض لے کر ہر دو بیویوں کو انہوں نے مہر ادا کر دیا۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد کہا کہ آپ تو مجھ کو یہ مہر معاف کر ہی چکی ہوئی ہیں اس لئے یہ رقم واپس کر دیں اس پر ہر دو نے جواب دیا کہ واپس کیا وہ تو ہم نے اس لئے معاف کیا تھا کہ ہمیں علم تھا کہ آپ نے ہمیں مہر دینا تو ہے نہیں چلو احسان کر چھوڑو اور کہہ دو کہ معاف ہے مگر اب جبکہ آپ نے ہمیں نقد مہر دے دیا ہے اب ہم کیوں واپس کریں۔ سو مہر کے متعلق اصل شریعت کا حکم یہی ہے کہ اس کو ادا کر دیا جائے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے کسی مذہب میں بھی عورت کو اس کا صحیح حق نہیں دیا گیا تھا اور صدیوں سے عورت اپنے صحیح اور جائز حقوق سے محروم کر دی گئی تھی۔ اسلام ہی وہ کامل مذہب ہے جس نے عورت کو اس کے جائز حقوق دئیے ہیں اور اس کا صحیح مقام اس کو عطا کیا ہے اور مرد کے برابر اس کو حقوق سے نوازا ہے اسلام سے پہلے خصوصاً عرب میں عورت کے کوئی حقوق نہ تھے اور شادی کے بعد جو جہیز والدین کی طرف سے اس کو ملا ہوتا اس کی بھی وہ مالک نہ تھی اور پورے طور پر مرد کو اس پر تصرف کا اختیار تھا بلکہ خاوند کی وفات کے بعد وہ بھی دوسرے مال کی طرح ورثہ میں تقسیم ہو جاتی تھی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی رحمۃٌ للعالمین ہو کر مبعوث ہوئے اور اس طبقہ نسوال کو قعرِ مذلت سے نکال کر اعلےٰ مقام عطا کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں وصول کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"۔ (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

چنانچہ قرآن کریم میں حکم ہوا کہ ولھن مثل الذی علیھن کہ عورت کے مرد کے ذمہ ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مرد کے عورت کے ذمہ حقوق ہیں۔ ہاں گھر کے نظام کو چلانے کے لئے فرمایا وللرجال علیھن درجۃ۔ کہ مردوں کو ایک درجہ عورت پر حاصل ہے اور وہ گھر کی نگرانی اور انتظام کا ہے۔ گویا اسلام نے عورت کے حقوق قائم کر دیے ہیں اور اب سے زرِ مہر عورت کی ملکیت قرار دیا گیا۔ اسی طرح نکاح کے وقت عورت کو جو سامان از قسم زیورات۔ پارچات اس کے سسرال کی طرف سے دیا جاتا ہے اس کی وہ مالک قرار دی گئی ہے اور اس کے استعمال کا اس کو پورا حق دیا گیا ہے۔ ہاں مرد کا کام نگرانی کرنا ہے ورنہ یہ اشیاء عورت کی ملک ہوں گی۔ اگر خدانخواستہ کوئی خاوند اپنی منکوحہ کو طلاق دیتا ہے تو یہ تمام زیورات اور پارچات جو عورت کو سسرال اور اس کے والدین کی طرف سے ملے اسے واپس کرنے ہوں گے۔ اسی طرح زرِ مہر کی وہ مالک ہوگی۔ اسی طرح شریعت نے عورت کو ورثہ عطا کیا۔ اگر خاوند فوت ہو جائے۔ تو اولاد ہونے کی صورت میں وہ آٹھویں حصہ کی مالک ہوگی اور اولاد نہ ہونے کی صورت میں ترکہ سے ¼ حصہ کی مالک ہوگی

پھر آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں وہی شخص اچھا اور بہتر ہوگا جو اپنی بیوی کے لئے اچھا ہے۔ ایک دوسرے موقعہ پر فرمایا احق ما اکرم علیہ الرجل بنتہ او اختہ۔ کہ سب سے زیادہ عزت و احترام کا حقدار دختر و خوشدامنہ اور نسبتی بھائی اور بہن ہیں مگر افسوس کا مقام ہے کہ مسلمان سالے کے لفظ کو لڑائی میں گالی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ آنحضرت صلعم نے ان رشتوں کو عزت و احترام کا مقام عطا فرمایا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کشتی نوح ص۲۶ میں فرماتے ہیں:۔

"جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"

حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ حضرت اقدس علیہ السلام کی سیرت میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں قادیان حضرت اقدس علیہ السلام کے دار میں رہتا تھا اور محسوس کرتا تھا کہ حضور کے کھانے کا پوری طرح خیال نہیں رکھا جاتا اور میری طبیعت میں اس کی وجہ سے تکلیف محسوس ہوتی تھی ایک موقعہ پر حضرت امرتسر تشریف لے گئے۔ تو الٰہی بخش صاحب اکاؤنٹنٹ نے عرض کی کہ آپ کو کھانا وغیرہ غالباً پورے وقت پر اور اہتمام سے نہیں ملتا۔ حضرت مولوی صاحب۔ حضرت فرماتے ہیں کہ مجھے بھی موقعہ مل گیا میں نے عرض کی کہ حضور کو سختی کے ساتھ کھانے کا اہتمام ضرور کرنا چاہیئے۔ اس پر حضرت علیہ السلام نے اول الذکر کو تو کچھ نہ کہا۔ مگر میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ ہمارے دوستوں کے ایسے اخلاق نہیں ہونے چاہئیں ہم کو خدا تعالیٰ نے مرد بنایا ہے جہاں تک ہو سکے ہمیں اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ میں نے گھر اونچی آواز دی جس میں کچھ ناراضگی کی ملونی تھی اس پر میں نے استغفار کیا نفل پڑھے صدقہ دیا اور سمجھا کہ میرے کسی پنہانی قصور کا نتیجہ ہے۔ اللہ اللہ آپ کیسے کریم الاخلاق تھے اور کس طرح آپ نے صرف اونچی آواز کی تلافی فرمائی اور اس طرح آپنے اپنی جماعت کے مخلصین کو عملی نمونہ پیش کیا۔

حضرت مولانا صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ میں سخت شرمندہ ہوا اور نفس کو ملامت کی کہ کیوں میں نے انکی تائید کی۔

جہاں ایک طرف اسلام نے عورتوں سے نیک سلوک اور ان کے حقوق کی اچھے رنگ میں ادائیگی کی تاکید فرمائی ہے وہاں عورتوں کو بھی مردوں کے حقوق اور ان کی اطاعت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فالصالحات قانتات حافظات للغیب بما حفظ اللہ (نساء) نیک عورتیں وہ ہیں جو اپنے خاوندوں کی فرمانبردار ہوں اور ان کے مال کی ان کی غیبوبت میں حفاظت کرنیوالی ہوں۔ اسی طرح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم عورتوں میں وعظ فرما رہے تھے آپ نے فرمایا کہ میں نے جہنم میں اکثر عورتوں کو دیکھا ہے اس پر صحابیات حیران ہو کر پوچھنے لگیں کہ یا رسول اللہ اس کی کیا وجہ ہے تو آپ نے فرمایا تکفرن العشیرۃ تم اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو اگر کسی عورت کو خاوند سے ناراضگی ہو جائے تو کہتی ہے ما رأیت منک خیرا قط۔ کہ مجھ کو تجھ سے کوئی نیکی پہنچی ہی نہیں ہے۔ گویا اس ناراضگی کے عالم میں اس کے سارے احسانات بھول جاتی ہیں۔ اسی طرح آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ اگر خدا تعالیٰ کے سوا کسی کے آگے سجدہ کا حکم ہوتا ۴

۴ تو خاوند کے لئے عورتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا جاتا۔ (باقی)

حضرت مولانا شمس صاحب مرحوم کی وفات پر جماعت احمدیہ انگلستان کی تعزیتی تار

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی وفات پر وکالت تبشیر میں جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے جو تار موصول ہوتی۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

جماعت احمدیہ انگلستان کے ممبران کو یہ سن کر شدید صدمہ ہوا کہ حضرت مولانا شمس صاحب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ایک لمبا عرصہ انگلستان میں بطور امام رہے۔ جس کی وجہ سے انگلستان کے احمدیوں کے دلوں میں آپ کے لئے خاص محبت اور احترام ہے آپ کی وفات جماعت کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔ ہماری طرف سے تعزیت قبول فرمائیں۔ (بشیر احمد رفیق امام مسجد فضل لندن)

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے عطیہ

مکرم شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ نے ایک بنک ڈرافٹ مالیتی -/۹۵۰ روپیہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے عطیہ میں ارسال فرمایا ہے۔ اس کی رقم کو مندرجہ ذیل افراد کی طرف سے مکرم شیخ صاحب کی ہدایت کے مطابق محسوب کر دیا گیا ہے۔

۱۔ از طرف حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب رحمۃ اللہ علیہ معرفت بیگم زینب حسن صاحبہ۔	۵۰۰
۲۔ " " بیگم صاحبہ حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب معرفت بیگم زینب حسن صاحبہ	۷۵
۳۔ " " بیگم فضل الہ دین صاحب " "	۷۵
۴۔ از طرف بیگم زینب حسن صاحبہ	۳۰۰
میزان	-/۹۵۰

محترمہ زینب حسن صاحبہ کا وعدہ -/۵۰۰ روپیہ کا تھا۔ اس میں سے -/۳۰۰ روپیہ کی ادائیگی تو تفصیل مندرجہ بالا کے مطابق ہو گئی۔ اور -/۲۰۰ روپیہ کی ادائیگی حسب اطلاع مکرم شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ میں مقامی سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کو کر دی گئی ہے۔ اس طرح محترمہ بیگم زینب حسن صاحبہ کا -/۵۰۰ روپیہ کا وعدہ پورا ادا ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ ان جملہ افراد کو اپنے افضال و انعامات سے حصہ وافر عطا فرمادے۔ اور محترم حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب مرحوم و مغفور کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین اور ان کی طرف سے قربانی کرنے کے اجر میں بھی محترمہ بیگم زینب حسن صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو جزائے خیر دنیا و آخرت میں عطا فرمادے۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

انسپکٹران تحریک جدید کیلئے ضروری اعلان

مغربی پاکستان میں کام کرنے والے تمام انسپکٹران تحریک جدید کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو بروز جمعۃ المبارک دفتر وکالت مال میں حاضر ہو جائیں۔ دفتر ہذا جمعہ کے روز ان شاء اللہ کھلا ہوگا۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا:۔ میرے بیٹے عزیزم سید منیر احمد نے جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب رضی اللہ عنہ کا پوتا ہے۔ میٹرک کے امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد ایف ایس سی میں داخلہ لیا ہے احمدی بہنیں اور بھائی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

(امۃ اللطیف اہلیہ سید سعید احمد صاحب انجینئر پی آئی اے لاہور)

باکمال سٹاف
لاجواب سروس
آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی آرام دہ
بسوں میں سفر کیجئے:
(منیجر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مکمل سیٹ دس جلدوں میں
ہدیہ رعایتی /۱۰ روپے علاوہ محصولڈاک
ملنے کا پتہ:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

جماعت احمدیہ کے مختلف مقامات پر تربیتی جلسے

رحمان پور جماعت احمدیہ کریم نگر ضلع تھرپارکر

مورخہ ۱۳/۱۰/۶۶ بروز جمعرات بعد نماز عشاء رحمان پور میں زیر صدارت مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت محمد شفیع صاحب نے کی نظم محمد افضل صاحب نے پڑھی۔ مولوی محمد رشید صاحب عابد معلم وقف جدید نے مکرم ڈاکٹر سلیم احمد صاحب خلیل معلم وقف عارضی اور شیخ خادم حسین صاحب معلم وقف عارضی نے تقریریں کیں۔ آخر میں مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے بعض اہم تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی آخر میں صاحب صدر نے ان نصائح پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ جلسہ میں غیر از جماعت دوستوں اور مستورات نے بھی شرکت فرمائی۔ دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ کریم نگر)

جماعت احمدیہ قمر آباد ضلع نوابشاہ

مورخہ ۱۴/۱۰/۶۶ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ قمر آباد کا تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم حاجی قمر الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قمر آباد منعقد ہوا۔

آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو عبد الہادی صاحب ناصر نے کی۔ عبد الحکیم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعد ازاں مکرم مولوی محمد شریف صاحب قریشی معلم وقف جدید اور حکیم نذیر احمد صاحب ریحان شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تقریریں کیں۔

مربی صاحب کی تقریر کے بعد احباب کو سوالات کا موقعہ دیا۔ جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ جلسہ میں مستورات کے پردہ کا انتظام تھا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ قمر آباد)

۲۴ واٹر کورس احمد آباد اسٹیٹ

مورخہ ۱۴/۱۰/۶۶ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء ۲۴ واٹر جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر کا جلسہ زیر صدارت مکرم حافظ عبد الواحد صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب عابد معلم وقف جدید نے کی نظم مکرم مبشر احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے سوا گھنٹہ تک تقریر کی۔ دیہاتی ماحول میں پنجابی زبان میں تقریر بڑی دلچسپی سے سنی گئی۔ گوٹھ کے تقریباً تمام افراد نے جلسے میں شرکت کی۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ احمد آباد)

دعائے مغفرت

ہماری والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ بیوہ میاں محمد دین صاحب مرحوم ساکن نبیال ضلع گجرات مورخہ ۲۱/۱۰/۶۶ بروز جمعہ ۱/۲ ۷ بجے وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد عبد اللہ محمد امین پسران میاں محمد دین صاحب مرحوم ساکن نبیال تحصیل کھاریاں)

درخواست دعا

میرے ماموں ریاض احمد صاحب کا گردہ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ وحید نوید

۹۔ الہی پارک مصری شاہ۔ لاہور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

محترم حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کی وفات

محترم حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر آف سابق محلہ دار البرکات قادیان حال دھرم پورہ لاہور مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مورخہ ۱۷ اکتوبر کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز مغرب کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر پر دعا بھی محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے ہی کرائی۔

محترم حاجی صاحب مرحوم بہت نیک پرہیزگار خوش اخلاق اور دعا گو بزرگ تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

(عبد الرحمٰن شاکر ربوہ)

مکرم شیخ عبد الحکیم صاحب شملوی کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے بہنوئی مکرم شیخ عبد الحکیم صاحب شملوی مورخہ ۱۷ اکتوبر کو راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک پُر جوش اور مخلص احمدی تھے۔ جوانی کے زمانہ میں وہ الفضل کے لئے اکثر مضامین لکھتے رہتے تھے جو پسند کئے جاتے تھے کبھی کبھی ان کی نظمیں بھی شائع ہوتی تھیں تبلیغ کا ان کو خاص شوق تھا۔ اور جماعتی کاموں میں بہت دلچسپی لیتے تھے۔ اسی وجہ سے اُن کا حلقہ تعارف وسیع تھا۔ بڑے خلیق اور ملنسار تھے۔ ہر ایک سے بڑی محبت اور خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔ حتی المقدور دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کرتے تھے اور اس میں بڑی خوشی محسوس کرتے تھے۔ اپنوں اور بیگانوں سے ان کا سلوک نہایت مشفقانہ اور ہمدردانہ تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد سے محبت رکھتے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو فدائیت کا تعلق تھا وہ سب پر عیاں تھا۔

وہ دہلی سول سیکرٹریٹ میں جونیئر کلرک کی حیثیت سے لئے گئے اور سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے وہاں سے ریٹائرڈ ہوئے۔ تقسیم ملک کے بعد وہ لاہور، ربوہ، کراچی اور راولپنڈی میں مقیم رہے ربوہ میں انہوں نے ایک رہائشی کوٹھی بھی تعمیر کی تھی اور ارادہ تھا کہ یہیں رہیں۔ لیکن لمبے عرصہ تک شملہ میں رہنے کی وجہ سے گرمی کی برداشت بہت کم تھی۔ طبیعت بھی نازک اور حساس تھی اسلئے ربوہ میں ان کا قیام بہت مختصر رہا۔

ان کے والد کا نام شیخ کریم بخش صاحب تھا۔ وہ سنہ ۱۹۰۰ء میں پیدا ہوئے اور ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو شام کے ۶ بجے راولپنڈی میں اپنے مولیٰ کو پیارے ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کچھ عرصہ سے مسلسل بیمار چلے آ رہے تھے۔ ان کے معدہ میں کینسر تھا تاہم علاج بڑی توجہ سے ہو رہا تھا اور خیال نہ تھا کہ اچانک وفات پا جائیں گے۔ وفات سے تھوڑی دیر قبل ایک بچے کو پھل لینے کے لئے بازار بھجوایا۔ اس اثناء میں قضائے حاجت کے لئے گئے وہاں سے آکر ایک آدھ ہچکی لی اور پھر ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گئے۔

ان کے بڑے لڑکے عزیزم عبد اللطیف ان کی نعش کو بذریعہ موٹر ربوہ لائے عصر کی نماز کے بعد مسجد مبارک بیرون احاطہ میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد ان کو عام قبرستان میں امانتاً دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے دس لڑکے اور ۳ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ ان کی بیوی سعیدہ بیگم بھی بہت کمزور ہیں اور بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

(خاکسار حبیب اللہ خاں زاہد نیر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

حب اطہر رجسٹرڈ ۱۳-۷۵ مکمل کورس لوٹنے چودہ روپے زینہ اولاد گولیاں مکمل کورس نو روپے /۹ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
مقامی ودست گو بازار ربوہ سے خرید سکتے ہیں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ ۱۵ روپے **نورِ نظر** اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس ۲۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ**

لاہور ـــ تاریخ احمدیت

محترم شیخ عبدالقادر صاحب مربی لاہور کی تازہ تصنیف جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کرام کی لاہور میں آمد و رفت ۱۶۵ صحابہ کرام کے حالات و روایات جماعت احمدیہ لاہور لجنہ اماء اللہ و خدام الاحمدیہ کی تحریکات پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے ۳۸ صفحات پر مشتمل صحابہ کرام کے اور تاریخی فوٹو بھی شامل کتاب کئے گئے ہیں۔ ساڑھے چھ صد صفحات کی ضخیم اور قیمتی کتاب کی قیمت صرف ۱۰/ روپے ربوہ کے ہر تاجر کتب اور مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور سے مل سکتی ہے۔

المشتہر: شیخ عبدالشکور مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور

احباب سے ضروری گزارش

اخبار الفضل میں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب جماعت اعلان نکاح اور اعلان ولادت اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ لیکن اکثر احباب نے اس طرف توجہ نہیں دی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دوبارہ درخواست ہے کہ وہ ایسے اعلان بغیر اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت کے نہ بھجوائیں۔ اس طرح کسی اعلان کی اشاعت نہیں کی جائے گی۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

لائل پور ٹمبر سٹور۔ ایجابہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۶

چھٹا بیان

جناب حکیم علی محمد صاحب چانڈیہ ڈہمیر کے بیٹے ہماری چار خورا کی اکسیر استعمال کرنے کے بعد لاڑکانہ سے لکھتے ہیں (سندھی سے اردو میں) "دوائی استعمال کی ورم ختم ہو گئی۔ اللہ کا شکر ہے طبیعت خوش ہے اور فوائد بہت ہے"۔ اسی قسم کی دس دس سو بیہ کی چار خوراکی اکسیریں اپنے سر درد، کان کی پیپ، اکسیر اعضاء جوڑوں کے درد، آنکھ کی ۔۔۔ ۔۔۔ نہایت مفید اور کامیاب ہیں۔ کیمیا شیو میڈیسن کمپنی ۲۵

کالی دوا

جگر۔ پتہ۔ تلی

کی امراض کا شافی علاج

یرقان۔ بھس (گیس) تپ تلی

پر سو فیصد کامیاب

قیمت فی شیشی ۔ تین روپیہ علاوہ محصول ڈاک پیکنگ

ملنے کا پتہ **دواخانہ رحمت ربوہ**

کار برائے فروخت

بالکل نئی 1300 VOLKSWAGEN ماڈل ۱۹۶۶ء سرخ رنگ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر فوراً رجوع فرمائیں۔

۲۳ تحریک جدید کوارٹرز ربوہ

ضرورت رشتہ

۳۰/۲۵ سالہ راجپوت احمدی کم از کم ایف اے۔ نوجوان کی ضرورت ہے لڑکی اس وقت آسٹریلیا میں ہے۔ شادی وہیں ہوگی۔ پہلے خط میں ہی مفصل حالات لکھیں۔ ش۔ خ۔ معرفت روزنامہ الفضل ربوہ

ضرورت نہیں

مومن کلاتھ ہاؤس کراچی مارکیٹ گوجرانوالہ سے اونی، سوتی، ریشمی کپڑا اور ساڑھیاں شنیل کے علاوہ نمائز اور بہترین پردہ کلاتھ خرید فرمائیں۔ لائل پور جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہماری دکان سے اسی ریٹ پر آپ کو ہر قسم کا کپڑا دستیاب ہو سکتا ہے

دیانت داری ہمارا نصب العین ہے

پروپرائیٹر سید محمد افضل خواجہ عبدالمومن گوجرانوالہ

تریاق جگر

ہواتی فی (فولاد کا اعلیٰ مرکب)

جگر معدہ پیٹ اور قبض کے لئے اکسیر ہے، اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ خون اور مولد خون ہے قیمت ۶۰ خوراک ۵/- روپے

جوہر مقویات

نہایت مقوی اعصاب اور قوائے نفسانیہ پر پورا اثر کرنے والی دوا ہے جو تمام جسم کو مضبوط بنانے میں ہے اور درد وں کو فائدہ دینی ہے قیمت ۳۰ گولی ۵/- روپے

احمدیہ دواخانہ

متصل ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

حکیموں کے لئے انٹرویو

ہمارے تیار کردہ یونانی ٹیسٹ پیپر قیمت ۳/ منگوائیے

ایچ پی فارمیسی۔ دعوہ بہ کھاریاں۔ گجرات

ایک خط!

لکھ کر کتب سلسلہ اردو و انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس کارپوریشن لمیٹڈ۔ ربوہ

بناسپتی گھی کی قیمتوں میں کمی کر دی گئی

جناب جنرل محمد موسیٰ گورنر مغربی پاکستان کی اپیل پر بناسپتی گھی کے صارفین پر سے قیمتوں کے بوجھ کو ہلکا کیا جائے۔ پاکستان وناسپتی مینوفیکچررز ایسوسی ایشن اپنے جملہ ارکان کی طرف سے بمسرت یہ اعلان کرتی ہے کہ بناسپتی گھی کے مختلف وزن کے ڈبوں کی قیمتوں میں مندرجہ ذیل کمی کر دی گئی ہے۔

صارفین کو کھلی فروخت پر

پرچون فروش کے لئے نرخ فی پونڈ ۲ روپے ۱۲/ پیسے

بند ڈبے کا وزن	پرچون فروش کو فروخت کے لئے ٹھوک فروشی کا نرخ (روپے ـ پیسے)	صارفین کو فروخت کے لئے پرچون فروشی کا نرخ (روپے ـ پیسے)
ڈبہ ۲ پونڈ	۴ ـ ۶۵	۴ ـ ۷۵
ڈبہ ۵ پونڈ	۱۱ ـ ۲۵	۱۱ ـ ۲۵
ڈبہ ۱۰ پونڈ	۲۱ ـ ۵۰	۲۲ ـ ۰۰
ڈبہ ۳۵ پونڈ	۷۳ ـ ۷۵	۷۴ ـ ۷۵

یہ قیمتیں پیر ۲۴ راکتوبر ۱۹۶۶ء سے پورے صوبہ مغربی پاکستان میں نافذ ہو جائیں گی۔ صارفین سے التماس ہے کہ زیادہ قیمت ہرگز ادا نہ کریں

چیئرمین پاکستان وناسپتی مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (3052 (7) IMF)

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (مینیجر)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پریس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کیجئے۔ (مینیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

ہمدرد نسواں (اٹھرا کے لئے) **دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔** مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

لجنات کوشش کریں کہ کوئی احمدی بچہ ایسا نہ رہے جو قرآن کریم باترجمہ نہ جانتا ہو

اگر آپ اس میں کامیاب ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ کی بڑی رحمتوں کی وارث ہوں گی ،

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام لجنہ اماء اللہ نوشہرہ ککے زئیاں کے نام

نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ میں دفف عارضی کے احباب کا ایک وفد مشتمل بر مکرم محمد اسلم صاحب شاد اور ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب بھجوایا گیا تھا۔ وفد نے اپنی رپورٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ نوشہرہ ککے زئیاں کی یہ درخواست بھی پیش کی کہ حضور لجنہ اماء اللہ کے لئے کوئی پیغام عنایت فرمائیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے مندرجہ ذیل پیغام لجنہ مذکورہ کے نام دیا ہے جو دراصل جملہ لجنات اماء اللہ کے لئے مشعل راہ ہے اس لئے اسے سب بہنوں کے پروگرام کے طور پر شائع کیا جاتا ہے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

"لجنہ اماء اللہ پر اہم ترین ذمہ داری یہ عائد ہوتی ہے کہ وہ اس بات کی کوشش کریں کہ ان کے خاندان کا کوئی بچہ ایسا نہ رہے جو قرآن کریم باترجمہ نہ جانتا ہو اگر آپ اس میں کامیاب ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ کی بڑی رحمتوں کی وارث ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے، آمین"

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر ورزشی مقابلہ جات

اجتماع انصار اللہ جو ۲۸ - ۲۹ اور ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر حسب سابق ورزشی مقابلہ جات ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ ٹیموں کی تقسیم حسب ذیل تفصیل کے مطابق ہوگی چار علاقے متعین کر دیئے گئے ہیں۔ ہر علاقہ کے دو منتظمین ہوں گے۔ منتظمین اس بات کے ذمہ دار ہوں گے کہ ان کی ٹیمیں حسب پروگرام بر وقت میدان عمل میں حاضر ہوں

علاقہ	نام منتظمین
۱- لاہور ڈویژن ملتان ڈویژن	مکرم خواجہ محمد امین صاحب ممبر ہالی میاں محمد سعید صاحب ملتان
۲- سابق سرحد ڈیرہ جات و راولپنڈی ڈویژن	چوہدری عبدالحق صاحب واک راولپنڈی چوہدری رکن الدین صاحب پشاور
۳- سرگودہا ڈویژن و ربوہ	چوہدری غلام دستگیر صاحب لائلپور چوہدری محمد شریف صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ
۴- سابق سندھ کوئٹہ بلوچستان وکراچی	محمد شفیع خان صاحب کراچی قریشی عبدالرحمن صاحب سکھر

ورزشی مقابلہ جات میں والی بال، رسہ کشی اور دوڑ شامل ہوں گی والی بال ۲۸ اکتوبر کو ما بین ۱، ۲/ب ما بین ۳، ۴ فائنل میچ والی بال ۲۹ اکتوبر ما بین فاتح ۱، ب رسہ کشی ۲۸ اکتوبر کو ما بین ۱، ۲/ب ما بین ۳، ۴ فائنل میچ رسہ کشی ۲۹ اکتوبر ما بین فاتح ۱، ب۔ دوڑ صرف سو گز کی ہوگی۔

خاکسار محمد فضل داد
نائب قائد ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر مہمانوں کی رہائش کا انتظام

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۸، ۲۹، ۳۰ ماہ حال کو انشاء اللہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

احباب کی خواہش پر مہمانوں کی سہولت کے پیش نظر ایسے اراکین جو مجلس کے پروگراموں کے بعد اپنے احباب یا عزیزوں کے پاس ٹھہرنا چاہیں انہیں اس بات کی اجازت ہوگی البتہ ان سے یہ توقع ہے کہ وہ تمام پروگراموں میں پورے طور پر شامل ہوں گے۔

اراکین کی اجتماعی رہائش کے لئے یہ انتظام ہوگا۔

۱- ہال انصار اللہ

۱- مشرقی پاکستان۔	۲- کراچی	۳- کوئٹہ وقلات ڈویژنز
۴- حیدرآباد ڈویژن۔	۵- خیرپور ڈویژن	۶- پشاور ڈویژن
۷- ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن۔	۸- راولپنڈی شہر	۹- راولپنڈی ضلع۔

۲- مہمان خانہ

بقیہ تمام اراکین جن کا اوپر ذکر نہیں ہے مہمان خانہ میں قیام فرمائیں گے (کمرہ وار تقسیم کر دی گئی ہے۔)

خاکسار ظہور احمد
منتظم رہائش سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ

"انٹر کالجئیٹ باسکٹ بال زونل ٹورنامنٹ میں"

تعلیم الاسلام کالج کی شاندار کامیابی

یہ خبر مسرت کے ساتھ سُنی جائے گی کہ امسال بھی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بورڈ ٹیم نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے باسکٹ بال زونل ٹورنامنٹ میں چیمپئن شپ جیت لی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

فائنل میچ تعلیم الاسلام کالج اور گورنمنٹ کالج سرگودہا کے مابین جینیوٹ میں ہوا جس میں اوّل الذکر ٹیم نے ۲۰ کے مقابلہ میں ۸۰ پوائنٹس سے موخر الذکر ٹیم کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ تعلیم الاسلام کالج کے کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔

(چوہدری محمد علی ایم اے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔)

درخواست دعا

میرے والد بزرگوار محمد افضل الدین صاحب اوورسیر ریٹائرڈ آج کل ربوہ میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت شافی مطلق حیّ وقیوم خدا تعالیٰ کے حضور خاص توجہ اور درد کے ساتھ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

چوہدری محمد اسماعیل
زرعی ترقیاتی کارپوریشن۔ لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴